

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اولیٰ تم

تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے

کس روز تہمتیں نہ تراشا کیے عُدو؟

کس دن ہمارے سر پہ نہ آئے چلا کیے؟

صحبت میں غیر کی نہ پڑی ہو کہیں یہ خو

دینے لگا ہے بوسے بغیر التجا کیے!

صُد کی ہے اور بات مگر خو بُری نہیں

بھولے سے اس نے سیلکڑوں وعدہ وفا کیے

غالب تمہیں کہو کہ ملے گا جواب کیا؟

مانا کہ تم کہا کیے اور وہ سنا کیے

”دل ہی تو ہے“ کے دو پہلو ہیں، اول یہ کہ وہ حساس ہے، اچھی چیز کی

طرف لپکتا ہے، ضرر رساں چیز سے دور بھاگتا ہے۔ وہ چوکیدار کی تعزیر سے

ڈر گیا۔ دوم یہ کہ دل میرے قابو سے باہر ہے۔ مجھے اس پر کوئی اختیار نہیں۔

لہذا دل کی وجہ سے مجھے چپ چاپ نکل جانا پڑا۔

۳۔ لغات۔ خرقہ : گھٹری، جو فقراء کا خاص لباس سمجھی جاتی ہے۔

سجادہ : جس پر سجدہ کیا جائے۔ جائے نماز۔

آب و ہوا : یہاں اس سے مراد فصل بہار ہے۔

شرح : میں اب خرقہ اور مُصلّا شراب خریدنے کی غرض سے گرو

رکھنے کے لیے کوشاں ہوں، کیونکہ مدت گزر گئی۔ میں نے فصل بہار کی دعو

۲۔ لغات :

سیاست دربان :

چوکیدار کی طرف سے

باز پرس، دارو گیر

اور ڈانٹ ڈپٹ۔

شرح : دل

ہی تو ہے، جو دربان

کی دارو گیر اور پکڑ

دھکڑ سے ڈر گیا،

ورنہ کیا یہ ممکن تھا

کہ میں آپ کے دروازے

پر پہنچوں اور صدا

لگاؤں بغیر وہاں سے

گزر جاؤں ؟